مؤثر پیرائے میں تصویر کشی بھی کی گئی ہے۔ یہ مصنف کی تحریروں کا دوسرا رخ ہے۔

تین مضامین صومالیہ اور نیروبی کے اندرونی حالات کے آنکھوں دیکھے حالات پر مشتمل ہیں۔ ان سے مصنف کی دردمندی اور امت مسلمہ کے لیے فکرمندی ظاہر ہوتی ہے۔ آخر میں مشہور زمانہ میجرارشد کیس کے مقدمے کا پس منظر اور اسے تختہ دار پر کھینچے جانے کے چشم دید واقعات پر مشتمل عبرت انگیز مضمون ہے۔ کتاب میں رنگین تصاویر نے زیبائش میں اضافے کے ساتھ ساتھ کتاب کو پُرکشش بھی بنا دیا ہے۔

کتاب کو ادارہ مطبوعات سلیمانی' لاہور نے حسب روایت خوب صورت انداز میں شائع کیا ہے۔ کتاب کا ظاہری سراپا اور چھپائی بھی عمدہ اور قیمت مناسب ہے (عبداللہ شاہ ہاشمی)۔

Modern Perspective of Radiant Rays of the Qur'an' پروفیسر خواجہ خورشید احمد مرحوم۔ ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن' اسلام آباد۔ صفحات: ۲۱۹۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

یہ کتاب امریکہ میں دیے گئے چند دروس قرآن پر مشتمل ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ان میں مسلمانوں کی نئی نسل' خصوصاً مغرب میں پروان چڑھنے والی نسل سے خطاب ہے' ایسی زبان میں اور ایسے اسلوب میں جو ان کے لیے قابل قبول ہو۔ بتایا گیا ہے کہ اسلامی اصولوں پر عمل کر کے انسان زندگی میں مقبولیت اور توازن حاصل کر سکتا ہے۔ توحید اور صفات الٰہی کے بیان کے بعد اللہ کی تخلیق کے بیان میں ایٹم اور نیوکلیس کے بارے میں فزکس کی جدید ترین معلومات کا ذکر ہے۔ پھر بیالوجی کی معلومات کا ذکر ہے۔ متعلقہ مضامین سے ناواقف قاری کے لیے شاید انھیں سمجھنا اتنا آسان نہ ہو' مگر بہرحال ان میں اسلام اور جدید علوم کے حوالے سے چند مفید نکات بھی ملتے ہیں۔ جدید علوم سے اس بات کے حق میں کہ اللہ نے ہر چیز کو جوڑوں میں پیدا کیا ہے' بہت سے شواہد پیش کیے گئے ہیں۔ آیندہ ابواب میں انسان کی مختلف صلاحیتوں (نفس' قلب وغیرہ)' روزے کے طبی فوائد اور جدید طبی تحقیقات' روح انسانی اور بقائے شخصیت' معجزہ قرآن' کمالات نبوت (خصوصاً فتح مکہ کے حوالے سے نبیؐ کی عسکری حکمت عملی) علم اور عقل کے بارے میں اسلام کے مثبت رجحان کا ذکر ہے۔ مغربی تہذیب پر علامہ اقبالؒ کے خیالات سے بھی خاصا استفادہ کیا گیا ہے۔ آخر میں انسانی زندگی اور نفسیات کے بارے میں سائنسی معلومات دی گئی ہیں اور ایک اچھی (اسلامی) زندگی کی مثال کے طور پر مولانا احمد علی لاہوریؒ کا ذکر ہے۔

کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ جدید ترین سائنسی معلومات کو بھی شامل کیا گیا ہے مگر یہ جس انداز سے پیش کی گئی ہیں اس سے قاری کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ یہ کس مقصد کے لیے شامل کی گئی ہیں اور ان کا سیاق و سباق سے کیا تعلق ہے (ڈاکٹر بلال مسعود)۔